ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 21۔ فروری 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

لاہور میں ڈولفن فورس کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*678: جناب نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اگست 2018 سے آج تک لاہور میں ڈولفن فورس کے جوانوں کی جانب سے بے گناہ شہریوں پر فائرنگ کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں؟

(ب) ذمہ داروں کے خلاف اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تمام ڈویژنل DSPs ڈولفن اسکواڈ لاہور سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے۔ اس کے مطابق ماہ اگست 2018 سے لے کر آج تک کسی بھی بے گناہ شہری پر ڈولفن اسکواڈ لاہور کی جانب سے فائرنگ کرنے کا کوئی بھی وقوعہ رپورٹ نہ ہوا ہے البتہ مورخہ 03.11.2018 کو ڈولفن ٹیم نمبر 115 نے PPIC3 کی جانب سے نوٹ کروائی گئی 15 کی کال آئی کہ ایک نامعلوم شخص وحشیانہ انداز میں اپنے دستی چھُرے سے حملہ کر رہا ہے اور بیچ بچاؤ کرنے والے افراد کو بھی اپنے چھُرے سے زخمی کر رہا ہے متذکرہ بالا ٹیم

موقع پر پہنچی تو مشیر ولد ندیم قوم جٹ سکنہ مکان نمبر 91/M سبزہ زار سکیم ملا جو شدید مضروب تھا، نے بتلایا کہ نامعلوم حملہ آور اس کو اور کئی دوسرے لوگوں کو شدید زخمی کر چکا ہے حملہ آور کا پیچھا کرنے پر اس نے بلااشتعال کانسٹیبل مبشر علی ولد فقیر محمد پر اپنے دستی چُھرے سے جان سے مار دینے کی نیت سے حملہ کر دیا جس سے مذکورہ کانسٹیبل شدید مضروب ہو گیا تب اس نے حملہ آور کو روکنے کے لیے زمین پر فائر کیے جس سے نامعلوم حملہ آور اپنا دستی چُھر الہراتا ہوا لیاقت چوک کی جانب بھاگ کھڑا ہوا۔ ڈولفن ٹیم نمبر 115 نے اس کو قابو کرنے کی نیت سے اس کے پیچھے دوڑ لگا دی کانسٹیبل مبشر شدید مضروب ہونے کے باوجود، اس کے پیچھے پیچھے تھا کہ اچانک اس نامعلوم حملہ آور نے اپنے دستی چُھرا سے کانسٹیبل مبشر پر دوبارہ حملہ آور ہونے کی کوشش کی تب مذکورہ کانسٹیبل نے اپنی جان بچانے کی غرض سے اپنے حق حفاظت خود اختیاری کے تحت اپنے سرکاری پسٹل سے حملہ آور مذکور پر فائر کیے جس سے وہ مضروب ہو کر گر پڑا اور موقع پر جاں بحق ہو گیا جس کے خلاف کانسٹیبل مبشر کی مدعیت میں مقدمہ نمبر 1243/18 مورخہ 03.11.2018 بجرم 324/186/353 ت پ تھانہ نواں کوٹ ضلع لاہور درج ہوا اور مورخہ 03.01.2019 کو ساقط چالان مرتب کیا گیا۔

(ب) کوئی وقوعہ نہ ہوا ہے اس لیے کسی کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2019)</u>

فیصل آباد ریجن میں اشتہاری ملزمان کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*717: جناب علی اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)فیصل آباد ریجن میں اشتہاری ملزمان کی تعداد کیا ہے؟

(ب)موجودہ R.P.O اور موجودہ C.P.O فیصل آباد کی تعنیاتی کے دوران ضلع فیصل آباد میں کتنے اشتہاری ملزمان گرفتار ہوئے؟

(ج)موجودہ R.P.O فیصل آباد نے ریجن فیصل آباد کے مختلف اضلاع کے کتنے دورے کیے اور کتنی کھلی کچہریاں لگائیں؟

(د)موجودہ C.P.O فیصل آباد کی تعیناتی کے دوران ضلع فیصل آباد میں گریڈ سترہ اور اس کے اوپر کے پولیس افسران نے سرکاری گاڑیوں میں پٹرول کی مد میں کتنے روپے خرچ کیے؟

(ہ)ہر گاڑی کی لاگ بک کے حساب سے پٹرول کی مد میں خرچ رقم کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائی جائے؟

(و)موجودہ R.P.O اور C.P.O کی تعیناتی کے دوران پولیس پٹرول پمپ پر تعینات پولیس ملازمین کے نام بتائیں؟

(ز)موجودہ R.P.O اور C.P.O کی تعیناتی کے دوران پولیس پٹرول پمپ فیصل آباد کیلئے خریدے ہوئے پٹرول کی مقدار کیا ہے اور PSO سے خریدے گئے پٹرول کی مقدار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)18460اشتہاری ملزمان ہیں۔

(ب)3643اشتہاری ملزمان گرفتار ہوئے۔

(ج)40دورے کئے اور04 کھلی کچہریاں لگائیں۔

(د)-/1,09,87,371روپے خرچ ہوئے

(ہ)مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)سب انسپکٹر فیاض حسین (انچارج)، کانسٹیبل یاسر عباس 5273(نائب)۔

(ز)475,000لیٹر پٹرول،415,000لیٹر ڈیزل890,000لیٹر صرف PSO سے ہی خرید اگیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23جنوری 2019)

رحیم یار خان: پی پی 264 میں تھانہ جات اور چوکیوں کی عمارات کے کرایہ سے متعلقہ تفصیلات

*732: سید عثمان محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 264 ضلع رحیم یار خان میں کل کتنے تھانہ جات اور چوکیاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کس کس تھانہ جات اور چوکیوں کی عمارات کرایہ پر ہیں ان کے نام اور ماہانہ کرایہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان تھانہ جات اور چوکیوں کے لئے عمارات کرایہ پر لینے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د)ان تھانہ جات اور چوکیوں کی عمارات کی تعمیر و مرمت پر سال 18-2017 سے آج تک سالانہ کتنی رقم خرچ کی گئی، تفصیل تھانہ اور چوکی وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)حلقہ پی پی 264 ضلع رحیم یار خان میں چار تھانہ جات اور تین چوکیاں ہیں۔

تھانہ صدر صادق آباد　　تھانہ آباد پور

تھانہ اقبال آباد　　تھانہ بھونگ

چوکی راجن پور کلاں

چوکی بہادر پور

چوکی جمالدین والی

(ب) تھانہ اقبال آباد کی بلڈنگ کرایہ پر تھی جس کا ماہانہ کرایہ مبلغ -/40,000 روپے تھا جو کہ اب مورخہ 01.11.2018 سے سرکاری عمارت میں شفٹ ہو چکا ہے۔

(ج) سال 2007 میں تھانہ صدر رحیم یار خان کی Bifurcation سے تھانہ اقبال آباد بنایا گیا تھا جس کی بلڈنگ نہ تھی جس وجہ سے کرایہ کی بلڈنگ میں تھانہ ہذا کام کر تا رہا ہے۔

(د) مالی سال 18-2017 میں مبلغ -/20,000 روپے سالانہ فی تھانہ کی مرمت پر خرچ کیئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2019)

سرگودھا: ریسکیو 1122 سنٹر بھیرہ کی بلڈنگ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*750: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ریسکیو 1122 سنٹر تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے اس کی تعمیر کے لئے موجودہ مالی سال 19-2018 میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا اور عمارت کی تعمیر کب سے روک دی گئی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس عمارت کو جلد از جلد مکمل کرنے، ایمبولینس اور عملہ و دیگر متعلقہ سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ریسکیو 1122 تحصیل بھیرہ کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے اور اب تک بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ نے اس کی تعمیر پر ایک کروڑ چوون لاکھ روپے خرچ کئے جبکہ باقی ماندہ کام بلڈنگ ڈیپاٹمنٹ کے فنڈز کی ضرورت کے مطابق جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) جی ہاں حکومت اس عمارت کا باقی ماندہ کام مکمل کر کے جلد ہی تمام سہولیات فراہم کرنے کا مکمل ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2019)

اوکاڑہ: بصیر پور منڈی احمد آباد اور حویلی لکھا میں ریسکیو 1122 سروس کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*752: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیر پور، منڈی احمد آباد اور حویلی لکھا تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں 1122 ریسکیو ایمبولینس سروس نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کسی بھی حادثہ یا ایمرجنسی کی صورت میں 80 کلومیٹر دور اوکاڑہ یا دیپالپور جانا پڑتا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ شہروں کو 1122 ریسکیو ایمبولینس سروس فراہم کرنے اور دفاتر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی نہیں یہ درست نہیں ہے۔

تحصیل دیپالپور میں باقاعدہ ریسکیو 1122 ایمبولینس سروس موجود ہے۔ جبکہ بصیر پور، منڈی احمد آباد حویلی لکھا میں ریسکیو 1122 کی پیشنٹ ٹرانسفر ایمبولینس سروس موجود ہے۔

(ب).جی نہیں یہ درست نہیں ہے کیونکہ مذکورہ بالا شہروں میں پیشنٹ ٹرانسفر ایمبولینس سروس مہیا کی جارہی ہے جس سے کسی بھی حادثہ یا ایمرجنسی کو ڈیل کیا جاتا ہے۔

(ج).جی ہاں حکومت حویلی لکھا میں ریسکیو1122 کا دفتر بنانے اکاارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلے میں ایک منصوبہ اگلے مالی سال میں شامل کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب20فروری2019)

ضلع اوکاڑہ: اڈہ نول پلاٹ میں ریسکیو1122 سنٹر کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

*753: جناب غلام رضا: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اڈانول پلاٹ ضلع اوکاڑہ میں ریسکیو1122 کا سنٹر تھا جو کہ بند کر دیا گیا ہے جبکہ اس جگہ سے ہسپتال اور بنیادی مراکز صحت کافی دور ہیں جس کی وجہ سے اس علاقہ کے مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سنٹر کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی4دسمبر2018 تاریخ ترسیل6فروری2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف).جی نہیں یہ درست نہیں ہے۔

اڈہ نول پلاٹ ضلع اوکاڑہ میں ریسکیو1122 کا سنٹر موجود ہے جو کہ نومبر2017 سے آپریشنل ہے۔

(ب) جی ہاں حکومت مذکورہ بالا سنٹر کو مستقل بنیاد پر آپریشنل رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2019)

خانیوال: ریسکیو 1122 سنٹر جہانیاں میں سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*760: جناب عطاالرحمٰن: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جہانیاں (ضلع خانیوال) میں 1122 ریسکیو کا سنٹر 7 کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا گیا ہے یہ سنٹرل پوائنٹ پر واقع ہے جو کہ تین اضلاع ملتان، وہاڑی اور خانیوال کو سہولیات فراہم کرتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ خطیر رقم سے تعمیر کردہ سنٹر کے باوجود یہاں پر عارضی طور پر ایمبولینس خانیوال سے بھجوائی گئی ہے اسی طرح عملہ اور دیگر اشیاء فراہم نہیں کی گئیں اس سنٹر کے لئے ابھی تک کوئی ایمبولینس اور دیگر سامان خرید نہیں کیا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت یہاں پر مستقل طور پر ایمبولینس مع عملہ اور دیگر ضروری سامان فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف).جی ہاں یہ ردست ہے کہ ریسکیو 1122 جہانیاں سنٹرل پوائنٹ پر واقع ہے لیکن اس کی تعمیر پر سات کروڑ کی بجائے ایک کروڑ سولہ لاکھ پچاس ہزار روپے کی لاگت آئی ہے جس کا منصوبہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے بنایا اور منظور کیا تھا۔

(ب)۔جی ہاں یہ درست ہے کہ عملہ وسامان نہ ہونے کی وجہ سے ریسکیو 1122 نے اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اس اسٹیشن کو عارضی طور پر فنکشنل کیا چونکہ مذکورہ بالا سنٹر میں ایمبولینس، عملہ اور دیگر سامان سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی جانب سے فراہم نہ کیا گیا(ج).جی ہاں حکومت یہاں مستقل طور پر ایمبولینس مع عملہ اور دیگر سامان فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کے لیئے منصوبہ بندی کے تحت موجودہ سالانہ ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت جلد ہی ایمبولینس اور دیگر سامان فراہم کر دیا جائے گا جبکہ عملہ اپنی ایمرجنسی ٹریننگ مکمل کرنے کے بعد پہلے ہی اس علاقے میں اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2019)

خوشاب: ریسکیو 1122 کے سنٹرز کی تعداد اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*810: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع خوشاب میں ریسکیو 1122 کے کتنے سنٹر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) اس ضلع میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان میں سے کتنے مستقل اور کتنے کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ خوشاب کے علاوہ صوبہ کے دیگر اضلاع میں اس سروس کے ملازمین کو مستقل کر دیا گیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت ضلع خوشاب میں ریسکیو 1122 کے عارضی / کنٹریکٹ ملازمین کو بھی جلد از جلد مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع خوشاب میں ریسکیو 1122 کا ایک ہی سنٹر قائم ہے جو کہ خوشاب سٹی میں واقع ہے۔

(ب) ضلع خوشاب میں اس وقت 172 ملازمین کام کر رہے ہیں جن میں سے 64 مستقل ہیں جبکہ 108 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) پنجاب گورنمنٹ کے نوٹیفکیشن مورخہ 2009-10-14 کے مطابق پنجاب ایمرجنسی سروس کے تمام ملازمین جو کہ اس وقت سروس میں موجود تھے کو مستقل کر دیا گیا تھا۔ باقی ملازمین بشمول ضلع خوشاب کے ملازمین کو مستقل کرنے کا معاملہ محکمہ داخلہ میں زیر تکمیل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2019)

فیصل آباد: چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی زیر تعمیر عمارت اور بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*820: محترمہ فردوس رعنا: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو فیصل آباد میں بچوں کی تعداد اور ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو فیصل آباد کی عمارت جو کہ زیر تعمیر ہے اس کی صورتحال کیا ہے اور کب تک مکمل ہو جائیگی؟

(ج) میس چلانے کا طریق کار کیا ہے؟

(د) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو فیصل آباد کی موجودہ عمارت کا کتنا کرایہ ہے اور کون ادا کر رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو فیصل آباد میں بچوں کی تعداد 53 ہے جس میں روزانہ کی بنیاد پر اضافہ اور کمی ہوتی رہتی ہے کیونکہ ریسکیو اور Reunification کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور ملازمین کی تعداد 56 ہے جو کہ بچوں کے ساتھ مختلف شفٹوں میں اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔

(ب) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو فیصل آباد کی عمارت کے لیے کل 198.547 ملین کی رقم مختص ہے۔ اب تک 92 ملین کی رقم جاری کی گئی ہے اور تمام 92 ملین استعمال ہو چُکا ہے۔ اس وقت ادارے کا ایڈمن بلاک، سکول بلاک، ایک ہاسٹل، اور رہائشی بلاک کے

ڈھانچہ کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ فنڈز کی دستیابی کے بعد سکیم کے مکمل ہونے کی تفصیلات بتائی جا سکتی ہیں۔

(ج) رہائش پذیر بچوں کا میس مینیو نیشنل انسٹیٹیوٹ آف فوڈ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی فیصل آباد سے پنجاب کے تمام چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے لیے تیار کروایا ہے جو کہ ابھی ٹرائل کی بنیاد پر لاگو کر رہے ہیں اور اس مینیو کے مطابق چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں موجود باورچی رہائش پذیر بچوں کے لیے کھانا تیار کرتے ہیں۔

(د) اس وقت چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو فیصل آباد کی عمارت کا کرایہ 375,100 روپے ماہانہ ہے۔ جو کہ بلڈنگ اسیسمنٹ کے بعد طے کیا گیا ہے اور یہ حکومت پنجاب ادا کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2019)

ریسکیو 1122 کے ملازمین کا سروس سٹرکچر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*837: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2004 میں ریسکیو 1122 کی بہترین سروس کی بنیاد رکھی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سروس کے ملازمین کا Service Structure نہ ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ریسکیو 1122 کے ملازمین کا سروس سٹرکچر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(د) 2017-18 تک ریسکیو 1122 کو فنڈنگ کہاں سے ہو رہی تھی؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ ریسکیو 1122 کا آغاز 2004 میں صوبائی دار لحکومت لاہور شہر سے ہوا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ پنجاب ایمر جنسی سروس کا سروس سٹرکچر تکمیل کے مراحل میں ہے اوراس وقت پنجاب ایمر جنسی کونسل میٹنگ کے ایجنڈا میں شامل ہے اور جیسے ہی وزیر اعلیٰ پنجاب جو کہ پنجاب ایمر جنسی کونسل کے چیئرمین بھی ہیں کونسل کی میٹنگ کا اجلاس طلب کرکے اس کی منظوری دیں گے تو تمام ملازمین کا سروس سٹرکچر نافذ کر دیا جائے گا۔

(ج) جی ہاں حکومت ریسکیو 1122 کے ملازمین کا سروس سٹرکچر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور پنجاب ایمر جنسی کونسل سے منظوری کے فوری بعد تمام ملازمین کا سروس سٹرکچر نافذ کر دیا جائے گا۔

(د) پنجاب ایمر جنسی سروس کو سال 18-2017 میں حکومت پنجاب کی طرف سے مجوزہ قواعد و ضوابط کے تحت فنڈنگ مختص کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2019)

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے زیر انتظام اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*961: محترمہ مسرت جمشید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے زیر انتظام مختلف شہروں میں ادارے موجود ہیں اگر جواب ہاں میں ہے تو ان اداروں کی مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) بیورو نے جو ادارے بنائے ہیں ان کے لیے زمین خریدی گئی یا مخیر حضرات نے امداد کے طور پر دی یا حکومت نے فراہم کی ہے، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ ادارے کے مطابق تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے لیے مالی سال 14-2013 تا 18-2017 کے بجٹ میں مختص رقم کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بیورو کے لیے اندرون ملک اور بیرون ملک سے مالی امداد ملتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اب تک کتنی مالی امداد ملی ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں۔ ان اداروں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ لاہور۔ سرکاری عمارت بمقام انگوری سکیم لنک شالیمار روڈ میں موجود ہے یہاں 369 بچے رہائش پذیر ہیں جو کہ روزانہ کی بنیاد پر کم یا زیادہ ہوتے رہتے ہیں۔

2. چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ فیصل آباد۔ کرایہ کی عمارت بمقام مکان نمبر 15 گلی نمبر 2، ضیا ٹاون نزد کشمیر پل کینال روڈ میں موجود ہے یہاں 53 بچے رہائش پذیر ہیں جو کہ روزانہ کی بنیاد پر کم یا زیادہ ہوتے رہتے ہیں۔
3. چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ گوجرانوالہ۔ سرکاری عمارت بمقام کینال ویو ریسٹ ہاوس میں موجود ہے یہاں 107 بچے رہائش پذیر ہیں جو کہ روزانہ کی بنیاد پر کم یا زیادہ ہوتے رہتے ہیں۔
4. چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ سیالکوٹ۔ سرکاری عمارت بمقام حسن پورہ میانہ پورہ مشرقی کیپٹل روڈ میں موجود ہے یہاں 45 بچے رہائش پذیر ہیں جو کہ روزانہ کی بنیاد پر کم یا زیادہ ہوتے رہتے ہیں۔
5. چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی۔ کرایہ کی عمارت بمقام مکان نمبر 123، مارکیٹ روڈ عقب ریسٹورنٹ مری روڈ لنک میں موجود ہے یہاں 51 بچے رہائش پذیر ہیں جو کہ روزانہ کی بنیاد پر کم یا زیادہ ہوتے رہتے ہیں۔
6. چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ ملتان۔ کرایہ کی عمارت بمقام مکان نمبر A-1 گلی نمبر 6 نیو شالیمار کالونی بوسن روڈ میں موجود ہے یہاں 41 بچے رہائش پذیر ہیں جو کہ روزانہ کی بنیاد پر کم یا زیادہ ہوتے رہتے ہیں۔
7. چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ بہاولپور۔ سرکاری عمارت چک نمبر 84 بی سی میں موجود ہے یہاں 50 بچے رہائش پذیر ہیں جو کہ روزانہ کی بنیاد پر کم یا زیادہ ہوتے رہتے ہیں۔

8. چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ رحیم یار خان۔ سرکاری عمارت بمقام منٹھار روڈ علی پور چک نمبر 112 تحصیل و ضلع رحیم یار خان میں موجود ہے یہاں 45 بچے رہائش پذیر ہیں جو کہ روزانہ کی بنیاد پر کم یا زیادہ ہوتے رہتے ہیں۔

9. چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قصور۔ سرکاری عمارت بمقام DC کمپلیکس میں موجود ہے۔

10. چائلڈ پروٹیکشن یونٹ ساہیوال۔ سرکاری عمارت بمقام مین فرید ٹاون روڈ نزد ہائی سیکیورٹی جیل خانہ جات میں موجود ہے۔

(ب) چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی عمارات لاہور، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، بہاولپور اور رحیم یار خان میں مکمل ہیں اور زیرِ استعمال ہیں، جبکہ سرگودھا، فیصل آباد، ساہیوال اور ڈیرہ غازیخان میں عمارات زیرِ تعمیر ہیں۔لاہور کی عمارت محکمہ اوقاف سے LEASE پہ لی گئی ہے۔ جبکہ گوجرانوالہ، سیالکوٹ، بہاولپور، رحیم یار خان، سرگودھا، فیصل آباد، ساہیوال اور ڈیرہ غازیخان کی تعمیر حکومتِ پنجاب کی زمین پر جاری ہے۔ فیصل آباد، راولپنڈی اور ملتان میں ادارہ کرایہ کی عمارات میں کام کر رہا ہے۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے مختلف مالی سال کے بجٹ میں درج ذیل رقوم مختص کی گئی ہے۔

Budget Detail	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17	2017-18	2018-19
Allocation	367.615	868.576	529.463	406.000	446.500	590.626
Supplementary	-	-	0.019	-	90.405	-
Total	367.615	868.576	529.482	406.000	536.905	590.626

(د)چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب کو اندرونِ ملک یا بیرونِ ملک سے کوئی امداد نہیں ملتی۔ بیورو حکومتِ پنجاب کے فنڈز استعمال کرتا ہے البتہ مخیر حضرات اپنی خوشی سے کبھی کبھار بیورو کے بچوں کو تحائف یا کچھ نقدی بیورو کے ڈونیشن اکاونٹ میں جمع کروادیتے ہیں، اس اکاونٹ کا موجودہ بیلنس319,980 ہے۔ جبکہ مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

دورانیہ	Debit	Credit
01.02.18 – 18.02.19	370,348	678,636

(تاریخ وصولی جواب20 فروری2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

20 فروری2019 — سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 21۔ فروری 2019 کو محکمہ داخلہ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب نصیر احمد	678
2	جناب علی اختر	717
3	سید عثمان محمود	732
4	جناب صہیب احمد ملک	750
5	چودھری افتخار حسین چھچھر	752
6	جناب غلام رضا	753
7	جناب عطاالرحمٰن	760
8	جناب محمد وارث شاد	810
9	محترمہ فردوس رعنا	820
10	محترمہ شاہدہ احمد	837
11	محترمہ مسرت جمشید	961

ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 21 فروری 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

ٹریفک وارڈن کی طرف سے شہریوں کی وڈیو بنانے کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

249: جناب نصیر احمد: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاٹریفک وارڈن چالان کرتے وقت کسی شہری کی ویڈیو بنا سکتے ہیں؟

(ب) ستمبر 2018 سے اب تک ٹریفک وارڈن کی طرف سے چالان کے ساتھ شہریوں کی ویڈیو بنانے کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے؟

(ج) ان میں سے کتنے ٹریفک وارڈنز کو سزا دی گئی ہے، مکمل تفصیل مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ بھر میں پولیس ملازمین کا عورتوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے واقعات سے متعلقہ تفصیلات

279: جناب نصیر احمد: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اگست 2018 سے لیکر اب تک صوبہ بھر کے اندر پولیس ملازمین کے عورتوں کے ساتھ جنسی زیادتی اور ہراساں کرنے کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے؟

(ب) اب تک کتنے مجرموں کو سزا دلوائی جا چکی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 22 نومبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اگست 2018 سے لیکر اب تک صوبہ بھر میں پولیس ملازمین کے عورتوں کے ساتھ جنسی زیادتی اور ہراساں کرنے کے کل 3 مقدمات (2 ضلع خانیوال، 1 ضلع اوکاڑہ) درج ہوئے ہیں جن میں سے ایک مقدمہ خارج ہوا، ایک مقدمہ میں ملزم کو گرفتار کرکے چالان عدالت کیا گیا جو کہ زیر سماعت عدالت ہے جبکہ ایک مقدمہ زیر تفتیش ہے جس میں ملزم مورخہ 07.12.18 تک برضمانت عبوری ہے۔

(ب) اب تک کسی ملزم کو سزا نہ ہوئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2019)

لاہور میں غیرت کے نام پر عورتوں کے قتل سے متعلقہ تفصیلات

280: جناب نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اگست 2018 سے اب تک لاہور میں غیرت کے نام پر عورتوں کے قتل کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) اب تک کتنے مقدمات کی تفتیش مکمل ہو چکی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 22 نومبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بروئے رپورٹ ASI سیف اللہ انچارج ہومی سائیڈ انویسٹی گیشن ہیڈ کوارٹر لاہور تحریر ہے کہ ضلع لاہور میں اگست 2018 سے اب تک غیرت کے نام پر عورتوں کے قتل کے کل 06 مقدمات درج رجسٹر ہونا پائے گئے ہیں

(ب) اب تک 06 مقدمات میں سے 02 مقدمات چالان ہو چکے ہیں جبکہ 04 مقدمات زیر تفتیش ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2019)

اوکاڑہ کے مختلف شہروں میں پٹرولنگ پوسٹ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

304: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیرپور تا کنگن پور، بصیرپور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان، بصیرپور تا روہیلہ، بصیرپور تا ہیڈ سلیمانکی براستہ جمال کوٹ، بصیرپور تا دیپالپور مین روڈ براستہ دھرمہ۔ بصیرپور تا حویلی لکھا براستہ ریلوے کی تمام سڑکوں پر پٹرولنگ چیک پوسٹ نہ ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں تو کیا حکومت مذکورہ تمام سڑکوں پر پٹرولنگ چیک پوسٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بصیرپور تا کنگن پور:

اس روڈ پر پٹرولنگ پوسٹ موجود نہ ہے جبکہ اس روڈ پر پٹرولنگ پوسٹ قلعہ سدا سنگھ P/S منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ، بننے کے لئے منظور ہے اور تخمینہ لاگت ADP 2019-20 میں شامل ہے

بصیرپور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان:

اس روڈ پر کوئی پٹرولنگ پوسٹ موجود نہ ہے اور نہ ہی حکومت کے کسی منصوبہ میں شامل ہے تاہم اگر 15-2 کنال جگہ فراہم کردی جائے تو پٹرولنگ پوسٹ کو ADP, Up-Comming سکیم میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

بصیرپور تا روہیلہ:

اس روڈ پر کوئی پٹرولنگ پوسٹ موجود نہ ہے اور نہ ہی حکومت کے کسی منصوبہ میں شامل ہے تاہم اگر 15-2 کنال جگہ فراہم کردی جائے تو پٹرولنگ پوسٹ کو AD, Up-Comming سکیم میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

بصیرپور تا ہیڈ سلیمانکی براستہ جمال کوٹ:

اس روڈ پر پٹرولنگ پوسٹ موجود نہ ہے جبکہ اس روڈ پر پٹرولنگ پوسٹ موضع جوڑے کوٹ کی جگہ موجود ہے، اور اس کا تخمینہ لاگت ADP 2019-20 میں شامل ہے

بصیرپور تا دیپالپور مین روڈ براستہ دھرمہ:

اس روڈ پر پٹرولنگ پوسٹ بونگہ صالح حال ہی میں آپریشنل ہو چکی ہے جہاں پر 24 گھنٹے پٹرولنگ ڈیوٹی سرانجام دی جا رہی ہے۔

بصیرپور تا حویلی لکھا براستہ ریلوے لائن:

اس روڈ پر پٹرولنگ پوسٹ بونگہ صالح حال ہی میں آپریشنل ہو چکی ہے، جہاں پر 24 گھنٹے پٹرولنگ ڈیوٹی سرانجام دی جا رہی ہے۔

(ب) جن روڈ پر پٹرونگ پوسٹ کی تعمیر حکومتی منصوبہ میں شامل ہیں ان کا تخمینہ لاگت برائے منظوری دفتر جناب آئی جی پنجاب بھجوایا گیا ہے۔

پٹرولنگ پوسٹ کی تعمیر باقاعدہ سروے کے بعد اور متعلقہ DPO سے کرائم کی شرح کے متعلق رپورٹ اور عوام کی سیکورٹی کو مدنظر رکھ کر منظور کی جاتی ہیں جبکہ جن روڈ پر پٹرولنگ پوسٹیں حکومتی منصوبہ میں شامل نہ ہیں ان پر اگر 15-2 کنال جگہ فراہم کردی جائے تو پٹرولنگ پوسٹ کو ADP,Up-Comming سکیم میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2019)

گجرات کے تھانہ جات میں تشدد سے ہلاک ہونے والے افراد اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

322: چودھری اشرف علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات کے تھانہ جات میں جنوری 2016 سے آج تک کتنے ملزم / افراد کو تشدد کر کے ہلاک کیا گیا ان کے نام و پتہ جات کی تفصیل تھانہ وائز فراہم کریں؟

(ب) جن پولیس افسران واہلکاران کے تشدد سے ہلاکتیں ہوئیں، ان کے نام، عہدہ اور ان کے خلاف کی گئی کارروائی سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ اضلاع کے تھانہ جات میں ملزمان / افراد پر تشدد روکنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں جنوری 2016 سے آج تک کوئی بھی ملزم / افراد کی پولیس تشدد سے ہلاکت نہ ہوئی ہے تاہم مسمی افتخار بٹ ولد محمد انور سکنہ شاہ فیصل گیٹ گجرات مقدمہ نمبر 204 مورخہ 24.04.2014 جرم A1-337/395 ت پ تھانہ ککرالی میں گرفتار ہو کر بند حوالات تھانہ گلیانہ تھا۔ اس نے مورخہ 01.08.14 کو دوران حراست حوالات میں خودکشی کر لی۔ علاقہ مجسٹریٹ صاحب کھاریاں نے جوڈیشل انکوائری کی جو ملزم کی خودکشی ثابت ہوئی اور پوسٹ مارٹم رپورٹ میں بھی خودکشی کرنا ثابت ہوا۔

(ب) عرصہ 2 سال کے بعد متوفی کی ہمشیرہ روبینہ کوثر کی رٹ پٹیشن پر ہائیکورٹ کے حکم کے تحت مقدمہ نمبر 102 مورخہ 05.04.16 جرم 149/147/302 ت پ تھانہ گلیانہ برخلاف۔

1۔ انسپکٹر محمد ریاض کدھر SHO ککرالی، 2۔ امیر عباس تھانہ ککرالی، 3۔SI مشتاق احمد، 4۔ صفدر حسین قریشی معہ 2 کس نامعلوم ملازمان کے خلاف درج رجسٹر ہوا، دوران تفتیش یہ بات سامنے آئی کہ افتخار عرف بھولا نے دوران حراست خودکشی کی تھی اور اس بات کی تصدیق میڈیکل بورڈ نے بھی کی۔ دوران تفتیش مدعیہ مقدمہ اور گواہان نے اپنے بیان حلفی دیئے کہ ہماری تسلی ہو گئی ہے کہ افتخار عرف بھولا نے خودکشی ہی کی ہے جس کی روشنی میں رپورٹ اخراج مرتب ہوئی جو SP/inv گجرات نے بھی اخراج رپورٹ کی تصدیق کی اور رپورٹ اخراج بغرض سماعت علاقہ مجسٹریٹ صاحب کھاریاں کو بھجوائی گئی۔ مورخہ 16.06.16 کو جناب علاقہ مجسٹریٹ صاحب کھاریاں نے مدعی اور گواہان کو طلب کر کے دریافت کرنے کے بعد رپورٹ اخراج سے اتفاق کرتے ہوئے داخل دفتر فرمائی۔

(ج) ضلع ہذا میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے اخلاقیات اور بہتر رویے کے حوالے سے سپیشل کورس کروائے جا رہے ہیں علاوہ ازیں جدید سائنسی طریقہ کار کے مطابق تفتیش عمل میں لانے کے بارے میں بھی ریفریشر کورسز کروائے جا رہے ہیں۔ تھانہ کی سطح پر بذریعہ سپیشل ٹیمز گاہے بگاہے سرپرائز چیکنگ کی جاتی ہے تاکہ اس قسم کا کوئی واقعہ رونما نہ ہو سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2019)

فیصل آباد: تھانہ فیکٹری ایریا کے ملازمین اور مقدمہ جات سے متعلقہ تفصیلات

332: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ فیکٹری ایریا فیصل آباد میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) تھانہ ہذا میں 15 اگست 2018 سے 14 نومبر 2018 تک چوری، ڈکیتی، راہ زنی اور گاڑی چوری کی کتنی F.I.R درج ہوئیں؟

(ج) ان میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور کتنے ابھی تک ملزمان مفرور ہیں؟

(د) کتنے مقدمہ جات کا چوری/مال مسروقہ برآمد ہو چکا ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس تھانہ میں بڑھتی ہوئی وارداتوں پر کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ فیکٹری ایریا میں کل 63 ملازمین تعینات ہیں تفصیل 5/SI, 12/ASI, 5/HC, 41/FC

(ب) تھانہ ہذا میں 15 اگست 2018 سے 14 نومبر 2018 تک چوری کے 03 مقدمات درج رجسٹر ہوئے، ڈکیتی کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے۔ راہ زنی کے 04 مقدمات درج رجسٹر ہوئے گاڑی چوری کے 13 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔ کل 20 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں

(ج) کل 16 ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی اور 16 ملزمان کی گرفتاری بقایا ہے۔

(د) کل مال مسروقہ -/1614200 ہوا۔ برآمدگی مال مسروقہ -/775000 روپے ہوئی

(ہ) علاقہ تھانہ میں واردات کنٹرول کرنے کے لیے موبائل گشت اور ایگل سکواڈ اور ڈولفن سکواڈ متحرک کیا گیا ہے

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2019)

فیصل آباد: سی پی او آفس کے بجٹ اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

334: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سی۔پی۔او آفس فیصل آباد کا مالی سال 18-2017 کا بجٹ کتنا تھا اور موجودہ مالی سال 19-2018 کا بجٹ کتنا ہے؟

(ب) اس دفتر میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ج) اس دفتر میں کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں؟

(د)اس دفتر میں تعینات کس کس ملازم کے خلاف قانونی اور محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے؟

(ہ)اس دفتر میں کتنے ملازمین Deputation پر کام کر رہے ہیں؟

(و)حکومت اس دفتر میں مزید ملازمین ضرورت کے مطابق تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

ڈولفن فورس کے اہلکاروں کے تبادلہ اور اس پولیس کی تشکیل سے متعلقہ تفصیلات

390: جناب نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں سکیورٹی اور امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے بھرتی ہونے والے ڈولفن پولیس کے 70 اہلکاروں کے ڈیرہ غازی خان تبادلے کر دیئے گئے ہیں؟

(ب) مذکورہ تبادلے کس قانون کے تحت اور کس بناء پر کئے گئے؟

(ج) ڈولفن پولیس کی تشکیل کے قانون اور پالیسی / ایس۔او۔پی کی کاپی بھی فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور | محمد خان بھٹی

20۔ فروری 2019 | سیکرٹری